مانمن خبریں

نمبر 122_19 اپریل 2026

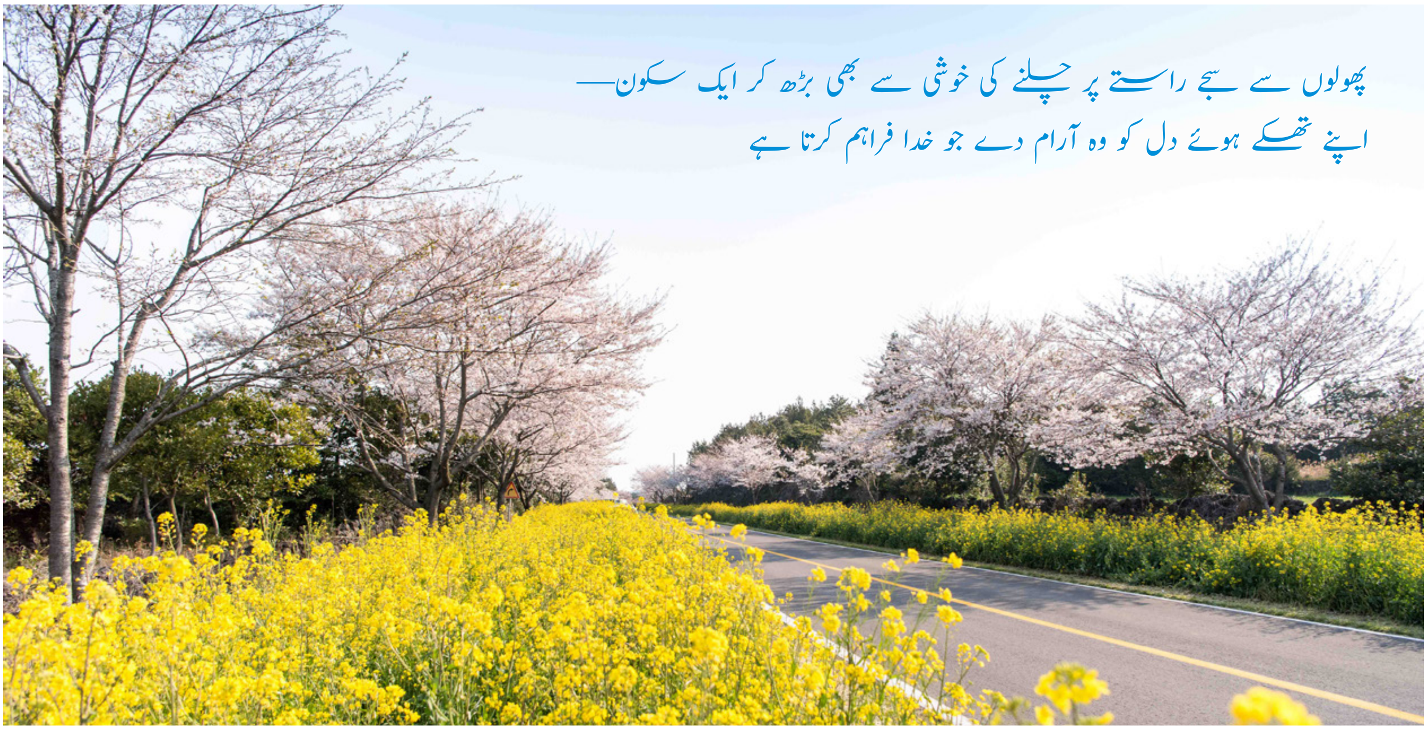

نو مہینوں کی بے خوابی بھری راتیں...
بائبل کو ایک بار مکمل کرنے کے بعد میٹھی نیند کی برکت

سونگم لی | خاتون، ۷۳ سال، دونگجاک-گو، سیول

تقریباً نو مہینے پہلے، مجھے اچانک بے خوابی کا مسئلہ شروع ہو گیا۔ شاید یہ عمر کی وجہ سے تھا، لیکن میں چاہے جتنی بھی کوشش کرتی، مجھے نیند نہیں آتی تھی یہاں تک کہ صبح ہو جاتی، اور کبھی کبھی تو صبح 5 بجے تک بھی نیند نہیں آتی تھی۔ چونکہ مجھے عام طور پر صبح 8 بجے اٹھنا ہوتا تھا، اس لیے کئی دن ایسے بھی گزرے جب میں نے صرف دو یا تین گھنٹے کی نیند کے ساتھ اپنا دن شروع کیا۔

اس کے نتیجے میں، مجھے اکثر چکر آتے اور میں لڑکھڑاتی رہتی۔ میری آنکھیں، جو پہلے ہی موتیے کی وجہ سے کمزور تھیں، مزید دھندلی اور مدھم ہوتی جا رہی تھیں۔

گزشتہ سال کے آخری حصے میں میں نے بائبل پڑھنا بھی شروع کی، لیکن آنکھوں میں درد کی وجہ سے مجھے درمیان میں ہی رکنا پڑا۔ میری آنکھوں میں پیدائشی طور پر قرنیہ کی دھندلاہٹ تھی، جو طبّی طور پر علاج کرنا مشکل تھا، اور جب اس کے ساتھ موتیا بند بھی ہو گیا تو میری نظر مزید دھندلی ہوتی گئی۔

پھر مجھے یہ احساس ہوا کہ خدا بائبل پڑھنے سے کس قدر خوش ہوتا ہے، اور جب میں نے اپنے ارد گرد بہت سے لوگوں کی گواہیاں سنیں کہ وہ بائبل پڑھتے ہوئے تعلیم یافتہ ہو گئے یا شفا اور دعاؤں کے جواب حاصل کیے، تو مجھے محسوس ہوا کہ یہ کہنا کہ میں آنکھوں کے درد کی وجہ سے بائبل نہیں پڑھ سکتی ، محض ایک بہانہ ہے۔

نئے سال میں پختہ ارادے کے ساتھ، میں نے یکم جنوری کو بائبل پڑھنا شروع کی۔ 28 جنوری کو ایک بار مکمل پڑھنے کے بعد، میں 30 جنوری کو الٰہی شفا کی عبادت میں شریک ہوا۔ اس عبادت میں پاسٹر سوجن لی سے بیماروں کے لیے دعا لینے کے بعد، ایک حیرت انگیز بات ہوئی۔

اگلے ہی دن سے، جیسے ہی میں بستر پر لیٹتا، مجھے نیند آنے لگتی، اور رات کو میں گہری اور پُرسکون نیند سے لطف اندوز ہونے لگی ۔ ہلّیلویہ!

اس کے علاوہ، بائبل کا ایک مکمل دور ختم کرنے کے بعد، میں نے پاسٹر ایمیریٹس جے راک لی کی کتاب ”مردِ جسم، مردِ روح“ پڑھی، اور میں حیران رہ گیا کہ کلام کو کس قدر صاف اور آسان انداز میں بیان کیا گیا تھا—یہ سمجھنا بہت آسان تھا۔ جب میں عبادت میں زیادہ توجہ دینے لگی ، تو پیغام کا ہر ایک لفظ مجھے نہایت شیریں محسوس ہونے لگا۔ میں اُس خدا کا تمام شکر اور جلال ادا کرتی ہوں جس نے میری بے خوابی کو شفا دی اور مجھے ایسی میٹھی اور پُرسکون نیند عطا کی۔

پاؤں کے تلووں کا درد، جس نے مجھے سات سال تک اذیت دی تھی، اب ختم ہو گیا ہے

ای جن سو | خاتون، ۵۷ سال، گیمچیون گو، سیول

میں پچھلے دس سال سے ایک ریسٹورنٹ چلا رہی ہوں، جہاں میں کچن میں کام بھی کرتی ہوں اور ڈائننگ ایریا میں گاہکوں کو سروس بھی دیتی ہوں۔ سارا دن کھڑے رہنا اور گاہکوں کی خدمت کے لیے مسلسل بغیر آرام کے حرکت کرتے رہنا آہستہ آہستہ میرے جسم پر اثر ڈالنے لگا۔ شروع میں کوئی خاص مسئلہ نہیں تھا۔ بلکہ مجھے اس بات پر شکر تھا کہ میں اپنے کام میں مصروف رہتی ہوں۔

لیکن چند سالوں کے بعد مجھے اپنے پاؤں کے تلووں میں درد محسوس ہونے لگا۔ یہ درد خاص طور پر تلوے کے اگلے حصے میں ہوتا تھا، مگر شروع میں میں نے اس پر زیادہ توجہ نہیں دی اور سمجھا کہ یہ خود ہی ٹھیک ہو جائے گا۔ لیکن درد آسانی سے ختم نہیں ہوا۔ کبھی کچھ بہتر ہو جاتا اور پھر دوبارہ واپس آ جاتا، اور یہ سلسلہ سات سال سے زیادہ جاری رہا۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ درد صرف تکلیف نہیں رہا بلکہ ایسی حالت بن گیا جس نے روزمرہ زندگی کو مشکل بنا دیا۔

خاص طور پر گزشتہ سال دسمبر کے وسط سے یہ حالت مزید بگڑ گئی۔ صبح جب میں اٹھتی تو چلتے ہوئے لنگڑانا پڑتا، اور کھانے کے ہال میں کام کرتے وقت میں کئی بار تقریباً گرنے کے قریب ہو جاتی ۔ ہر دن درد سے بھرا ہوا تھا، اور میں ڈرنے بھی لگی تھی کہ ”کیا میں یہ کام جاری رکھ سکوں گی ؟“

جتنا زیادہ مشکل وقت بڑھتا گیا، میں اتنی ہی زیادہ شدت سے خدا سے چمٹتا گی ۔ ہر صبح کام پر جانے سے پہلے میں پورے دل سے دعا کرتی تھی ا، اور جب بھی گاہک نہ ہوتے تو میں سینئر پادری کے پیغامات سنتی تھی۔ اتوار کی عبادت کے دوران میں نے پاسٹر سو جن لی سے بیماری کلیے دعا حاصل کی اور شفا کے لیے مکمل طور پر خدا پر بھروسہ اور انحصار کیا۔ میں نے ہمت نہیں ہاری، بلکہ مسلسل دعا کرتی رہی اور ایمان کے ساتھ آگے بڑھتی رہی ۔

اسی دوران، ہفتہ 17 جنوری کو میں اپنی جماعت کے دوسرے بڑے پیرش کی نئے سال کی تقریب میں شریک ہوئی اور پادری سو جین لی کا پیغام سنا۔ ان کا پیغام میرے لیے بہت حوصلہ افزا تھا اور اس نے مجھے اس بات کا گہرا یقین دلایا کہ خدا میرے ساتھ ہے۔ پیغام مکمل ہونے کے بعد، پادری سو جین لی نے سب کے لیے برکت کی دعا کی اور ہر شریک فرد سے مصافحہ کرتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔

نئے سال کی تقریب کے بعد، میں اپنے ریستوران واپس آئی اور معمول کے مطابق کام کرنے لگی ۔ وہ دن خاص طور پر بہت مصروف تھا، اور میں سارا وقت ایک ہنگامہ خیز مصروفیت میں گزارتی رہی ۔ شروع میں مجھے اپنے جسم میں کسی تبدیلی کا احساس نہیں ہوا۔ لیکن کام ختم کرنے کے بعد اچانک میرے ذہن میں ایک خیال آیا: ”ہاں؟ آج میرے پاؤں میں درد نہیں ہو رہا...؟“

اس لمحے مجھے احساس ہوا کہ وہ درد، جو مجھے اتنے عرصے سے تکلیف دے رہا تھا، اب ختم ہو چکا ہے۔ اگلے دن بھی یہی حال تھا۔ چاہے میں کتنی دیر کھڑا رہوں یا کتنی مصروفی سے چلتی پھرتی رہوں، میرے پاؤں کے تلووں میں درد نہیں ہوتا تھا۔ وہ درد جو سات سال سے زیادہ عرصے تک جاری رہا تھا، اب ختم ہو چکا تھا۔ ہللویاہ!

اس سارے عمل کے دوران، میں نے یہ سمجھا کہ خدا نے نہ صرف پادری سوجن لی کی دعا کے ذریعے مجھے شفا دی بلکہ میرے کاروبار پر بھی برکت نازل کی۔ میرا دل حیرت اور شکر گزاری سے بھر گیا، اور درد کی وجہ سے پیدا ہونے والی بے چینی اور خوف مکمل طور پر ختم ہو گیا۔

اب میرے پاؤں کے تلووں میں کسی قسم کا درد نہیں رہا، اور میں اپنے کام کے دوران باورچی خانے اور ڈائننگ ایریا کے درمیان آسانی سے آ جا سکتی ہوں۔ پہلے ہر دن گزارنا بہت مشکل تھا، لیکن اب میرے کام کے اوقات خوشی اور مسرت سے بھرپور ہیں۔ ہر دن شکر گزاری اور خوشی سے بھرا ہوا ہے۔ میں شفا دینے والے آسمانی باپ خدا کو تمام شکر اور جلال پیش کرتی ہوں۔

پادری سوجن لی کا 'صرف بائبل پروگرام '
یوٹیوب پر نشر کیا جاتا ہے۔
کئی زبانوں میں

یہ خدا کی محبت کا خط
فراہم کرتا ہے۔
صحیفوں میں چھپا ہوا ہے۔
اور خدا کی بے پناہ محبت

* https://www.youtube.com/@SoojinLeeMinistry
انگریزی، چینی، جاپانی، ہسپانوی، روسی، فرانسیسی، اردو، ہندی، سواحلی، تامل، رومانیہ اور عبرانی جیسی 13 زبانوں میں سب ٹائٹل کے ساتھ موجود ہیں ۔
** آپ صرف کیو آر کوڈ کو اسکین کرکے 'صرف بائبل پروگرام ' دیکھ سکتے ہیں۔

سیڑھی سے حادثے کے بعد میری جھکی ہوئی کمر سیدھی ہو گئی ہے۔

من-سون لی | خاتون، ۸۰ سال، سیہیونگ، گیونگگی

20 جون 2023 کو، جب میں گھر سے جلدی میں باہر نکل رہی تھی، سیڑھیوں سے اترتے ہوئے خودکار دروازے کے سامنے میں پھسل گئی اور شدید زخمی ہو گئی۔ اس حادثے کی وجہ سے میری کمر جھک گئی اور میری ریڑھ کی ہڈی اور دائیں ٹانگ میں شدید درد شروع ہو گیا۔ اگلے دن میں اپنے بیٹے کے ساتھ معائنے کے لیے ہسپتال گئی اور مجھے ریڑھ کی ہڈی کی چوٹ کی تشخیص ہوئی۔ میں نے دوائیں لینا اور فزیوتھراپی شروع کر دی۔ میں نے تقریباً دس دن تک ایکیوپنکچر کا علاج بھی کروایا، لیکن میری علامات میں کوئی بہتری نہیں آئی۔

حادثے کے بعد میری کمر آہستہ آہستہ مزید جھکنے لگی، اور جب بھی میں چلتی چلتگی تو سینے میں جکڑن محسوس ہوتی۔ جب میں بازار جاتی تو مجھے کئی بار رک کر آرام کرنا پڑتا، اور مجھے آگے جھک کر چلنا پڑتا تھا۔ رات کو میں سیدھا لیٹ نہیں سکتی تھی ۔ علاج جاری رکھنے کے باوجود میری حالت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ پھر میں نے اپنے ایمان پر غور کیا اور محسوس کیا کہ میں نے کلامِ خدا کو اپنے دل میں بسائے بغیر زندگی گزاری تھی۔ جب میں نے توبہ کی اور دعا کی تو میرا دل پُرسکون ہو گیا۔

29 نومبر 2024 کو میں نے الٰہی شفا کی دعا میں بیماروں کے لیے دعا حاصل کی۔ اس وقت مجھے اپنے موبائل فون کے ذریعے گھر سے عبادت میں شامل ہونا پڑا، اور شفا پانے کی شدید خواہش کے ساتھ میں نے پادری سو جِن لی کی دعا قبول کی۔ اس رات میں نے دعا کی: ”براہِ کرم مجھے نیند میں ہی شفا دے دیں،“ اور پھر میں سو گی ۔

اگلی صبح جب میں باہر گی اور چلنے کی کوشش کی تو مجھے حیرت ہوئی کہ میری جھکی ہوئی کمر سیدھی ہو چکی تھی، اور میں تقریباً بغیر درد کے چل سکتی تھی ۔

اگلے دن، اتوار کی عبادت کے بعد، میری حالت میں اتنی بڑی تبدیلی آئی کہ میں نے پادری میگیونگ ہوانگ سے بھی کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میری کمر سیدھی ہو گئی ہو۔ آج بھی، شفا پانے کے ایک سال سے زیادہ وقت گزرنے کے باوجود، میں ایک صحت مند زندگی گزار رہی ہوں، اپنی کمر سیدھی رکھتی ہوں اور کسی درد کے بغیر زندگی بسر کر رہی ہوں۔ میں اُس خُدا باپ کو شکر اور جلال پیش کرتی ہوں جس نے مجھے شفا دی۔

میں گھٹنے کے کارٹلیج کے درد سے ٹھیک ہو گیا تھا۔

می جا جنگ | خاتون، ۵۵، گوانگمیونگ، گیونگگی

نومبر 2024 سے مجھے گھٹنے کے درد کا سامنا تھا۔ مجھے گھٹنے ٹیکنے یا بیٹھنے کے بعد کھڑے ہونے میں درد محسوس ہوتا تھا، اور رات کے وقت اکثر درد کی وجہ سے نیند بھی متاثر ہو جاتی تھی۔ یہاں تک کہ لیٹنے کی حالت میں کروٹ بدلنا بھی مشکل ہو گیا تھا۔

18 اکتوبر 2025 کو ہسپتال کے معائنے میں معلوم ہوا کہ میرے گھٹنے کی کارٹلیج گھس چکی ہے۔ مجھے انجیکشن لگائے گئے، لیکن درد صرف ایک دو دن کے لیے کم ہوتا تھا اور پھر دوبارہ واپس آ جاتا تھا۔

میں نے اپنے آپ پر غور کیا اور توبہ کی، یہ محسوس کرتے ہوئے کہ میں نے خدا پر مکمل بھروسہ نہیں کیا تھا تھی۔ جی سی این پر ڈینیل کی دعائیہ میٹنگ میں شرکت کے دوران، پادری سوجن لی کی دعا— "براہ کرم اس کو بھی ٹھیک کر دیں جو بوڑھا یا بگڑ گیا ہے"—میرے دل میں رہ گیا، اور میں نے شفا کی یقین دہانی حاصل کی۔

4 نومبر کو دانیال کی دعا کے اجتماع میں دعا حاصل کرنے کے بعد، میں نے اس رات سوتے وقت اپنی پوزیشن تبدیل کی اور محسوس کیا کہ کوئی درد نہیں تھا۔ جب میں بیدار ہوئی اور منتقل ہوئی ، تب بھی کوئی تکلیف نہیں تھی، اور اب بھی میں بغیر کسی تکلیف کے اچھی صحت کے ساتھ رہ رہی ہوں۔ میں خدا کا سارا شکر کرتی ہوں جس نے مجھے شفا بخشی۔

الٰہی شفا یابی کی عبادت

آپ کی صحت اور خوشی کے لیے ایک خاص موقع!
روح القدس کے جوشیلی کام کے ذریعے بے شمار شفا اور دعاؤں کے جوابات!
ہمارے ساتھ شامل ہوں اور اپنی زندگی میں نئے معجزات کو اُبھرتے ہوئے دیکھیں!

جمعہ کی رات بھر کی عبادت کے دوران
۲۹ مئی کو رات ۱۱ بجے

جی سی این ٹی وی پر براہِ راست نشریات! (www.gcntv.org)
اسپیکر: سینئر پادری ڈاکٹر سوجن لی

پانی اور روح سے پیدا ہونا (۱)

فریسی موسیٰ کی شریعت کی سختی سے پابندی کرتے تھے اور اپنے آباؤ اجداد سے چلی آنے والی روایات کو بہت اہمیت دیتے تھے۔ وہ قیامت، فرشتوں اور آخرت پر یقین رکھتے تھے، اور مسیحا (نجات دہندہ) کے آنے کے بھی منتظر تھے۔ وہ اسرائیل کے ممتاز طبقے میں شمار ہوتے تھے اور خدا کے لیے اپنی دینداری پر فخر کرتے تھے۔

تاہم یسوع نے انہیں سختی سے ملامت کرتے ہوئے فرمایا: ”تم پر افسوس!“ یہ اس لیے تھا کہ وہ باہر سے تو بظاہر پاک اور دیندار نظر آتے تھے، لیکن ان کے دل گناہ سے بھرے ہوئے تھے، جیسے سفیدی کیے ہوئے قبریں۔ اگرچہ وہ خدا کے کلام کی تعلیم دینے کے منصب پر فائز تھے، لیکن انہوں نے یسوع کی سچائی کو نہ پہچانا اور اسے رد کر دیا، بلکہ اسے قتل کرنے کی کوشش کی۔

۱. نیکودیمس، ایک اچھے دل والا شخص

نیکودیمس ایک فریسی تھا، لیکن چونکہ اس کے اندر ایک اچھا دل تھا، اس نے یسوع کو خدا کی طرف سے آیا ہوا شخص پہچانا، کیونکہ اس نے اُن معجزات اور نشانیاں دیکھی تھیں جو یسوع نے دکھائے (یوحنا 3: 2)۔ یہودیوں کی اعلیٰ ترین کونسل، یعنی سنہیڈرین کا رکن ہونے کی وجہ سے وہ ایک بلند مرتبہ شخصیت تھا، جس کے پاس بڑا اختیار، دولت اور عزت تھی۔

اس نے یسوع میں ایک ایسی ناقابلِ بیان اختیار اور قدرت کو محسوس کیا جو خوشخبری کو نشانوں اور معجزات کے ذریعے سناتے تھے۔ وہ دوسروں کی نظروں سے بچتے ہوئے رات کے وقت یسوع کے پاس گیا کیونکہ وہ لوگوں کی توجہ سے ڈرتا تھا۔ تاہم، یسوع سے ملاقات کے بعد وہ بدل گیا۔

اس نے تنقید کرنے والے فریسیوں کے سامنے یسوع کا دفاع کرتے ہوئے کہا، "کیا ہماری شَرِیعَت کسیِ شخص کو مُجرم ٹھہراتی ہے جب تک پہلے اُس کی سُن کر جان نہ لے کہ وہ کیا کرتا ہے؟ " (یوحنا 51:7) ایک

> ”یِسُوع نے جواب میں اُس سے
> کہا میں تُجھ سے سَچ کہتا ہُوں،
> کہ جب تک کوئی نئے
> سرِے سے پَیدا نہ ہو
> وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا“۔
> (یوحنا 3:3)

یہودی اہلکار کے لیے، ایسا بیان دینا بہت آسان نہیں تھا، کیونکہ اس سے اس کے عہدے سے ہٹائے جانے یا اذیت کا سامنا کرنے کا خطرہ تھا۔

اس کے باوجود، نیکدیمس نے یسوع کے لیے بات کی، جو ظاہر کرتا ہے کہ وہ کتنا مخلص تھا اور اس کا ایمان کتنا پختہ ہو گیا تھا۔ یہ اس حقیقت سے ظاہر ہوتا ہے کہ یسوع کے مصلوب ہونے اور انتقال کرنے کے بعد، وہ اپنے جسم کو تدفین کے لیے تیار کرنے کے لیے مرر اور ایلو کا مرکب لایا تھا (یوحنا 39:19-40)۔

۲. یسوع اور نیکودیمس کے درمیان روحانی مکالمہ

یسوع سے ملاقات کے دوران نیکدیمس نے کہا:

”اے ربی! ہم جانتے ہیں کہ آپ خدا کی طرف سے آنے والے ایک استاد ہیں، کیونکہ کوئی بھی انسان یہ نشانیاں جو آپ دکھاتے ہیں نہیں دکھا سکتا جب تک کہ خدا اس کے ساتھ نہ ہو۔“

یسوع کے غیر معمولی معجزات کو دیکھ کر—مرُدوں کو زندہ کرنا، اندھوں کو بینائی دینا، اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دینا—نیکودیمس نے اپنے صاف ضمیر کے ساتھ یہ ایمان رکھا کہ یسوع آسمان کی طرف سے آئے ہیں۔

تاہم جب یسوع نے یہ سنا تو اُس نے کہا: ”جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔“ یہ بات نیکودیمس کی روحانی طور پر جگانے کے لیے تھی ۔ یسوع کی اس بات پر نیکودیمس نے جواب دیا: ”ایک انسان جب بوڑھا ہو جائے تو وہ کیسے پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں جا کر پیدا ہو سکتا ہے؟“ چونکہ وہ روحانی طور پر بیدار نہیں تھا، اس لیے وہ اس بات کو جسمانی انداز میں سمجھنے کی کوشش کرتا رہا۔ نیکودیمس روحانی حقیقت کو نہ سمجھ سکا، اس لیے اس کے ذہن میں صرف جسمانی سوال ہی پیدا ہوا۔

اس کے جواب میں، یسوع نے وضاحت کی: "میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوتا ہے وہ گوشت ہے، اور جو روح سے پیدا ہوتا ہے وہ روح ہے۔ حیران نہ ہو کہ میں نے تم سے کہا، ”تمہیں دوبارہ پیدا ہونا چاہیے۔یِسُوع نے جواب دِیا کہ مَیں تُجھ سے سَچ کہتا ہُوں جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخِل نہیں ہو سکتا۔ جو جِسم سے پَیدا ہُؤا ہے جِسم ہے اور جو رُوح سے پَیدا ہُؤا ہے رُوح ہے۔ تعّجُب نہ کرکہ مَیں نے تُجھ سے کہا تُمہیں نئے سرِے سے پَیدا ہونا ضرُور ہے۔ ”(یوحنا 5:3- 7)۔

وہ تعلیم دے رہا تھا کہ بادشاہی میں داخل ہونے کے لیے، ہر ایک کو پانی اور روح سے نئے سرے سے پیدا ہونا چاہیے تاکہ ان کی روح زندہ ہو جائے اور بیدار ہو جائے ۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

سیول ساؤتھ کوریا گیو- ڈونگجک , گل , رو - جی او ڈی بینک,73
(پوسٹل کوڈ: 07058)
http://www.manmin.org/english
www.manminnews.com
E-mail: manminen@manmin.kr
ترجمہ :اوورسیز مشن بیورو